یومِ بحریہ
دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

آپریشن دوارکا... دشمن پہ ہمارے قہر کا مظہر

ستمبر **1965** میں کراچی پاکستان کا اہم ترین معاشی حب اور اہم بندر گاہ کا حامل شہر بھارتی فضائی حملوں کی انتہائی زد میں تھا۔ جس تواتر سے حملے کئے جا رہے تھے ۔ اس کیلئے دوارکا کے ساحل پہ موجود ریڈار اسٹیشن بھارتی فضائیہ کی بھر پور رہنمائی کررہا تھا۔

دوارکا بھارت کی ریاست گجرات میں دریائے گومتی کے کنارے آباد ایک چھوٹا شہر ہے۔

یہ کراچی سے قریباً **350**کلومیٹر دور واقع ہے۔

اس مشکل جنگی صورتحال میں پاک بحریہ کی اعلیٰ قیادت نے بروقت فیصلہ کیا کہ بھارتی بحریہ کو اس خطرناک سے باہر نکلنے پر مجبور کر کے تباہ کر دیا جائے

اس انتہائی حساس آپریشن کے دوران پاک بحریہ کے بیڑے کو بھارتی پانیوں میں جا کر اس مشن کو بغیر کسی فضائی امداد کے پورا کرنا تھا۔اس اہم مشن کا مقصد بھارتی بحریہ کے ہیوی یونٹس کو " غازی "کا نشانہ بنانے کے لئے بمبئی سے باہر نکالنا' اور دوارکا میں نصب شدہ ریڈار تباہ کرنا اور پاکستان کے علاقوں سے بھارتی بحریہ کی توجہ ہٹانا تھا

پاک بحریہ ایک خاموش دفاعی قوت ہے اور یہ بات درست بھی ہے کیونکہ ہمارے بحری محافظ ساحلوں سے دور سمندروں کی سطح اور گہرائی میں یہ اپنا مشن جاری رکھتی ہے۔ ایک آبدوز جب پانی کی سینکڑوں میٹر گہرائی میں آپریشن کرتی ہے تو وہ نگاہوں سے اوجھل رہتی ہے لیکن وطنِ

عزیز کے دفاع، آبی سرحدوں کی نگرانی اور اب سی پیک کے تناظر میں پاک بحریہ کی اہمیت دوچند ہو گئی ہے۔

جنگ ستمبر 1965 سے ایک ماہ قبل رن آف کچھ میں ہونے والی جھڑپ کی وجہ سے جنگی جہاز انتہائی تیاری کی حالت میں تھے اور صرف ان پر گولہ بارود اور عملے کی خوراک لوڈ کی گئی۔ جہازوں کی حکمت عملی کی مشقوں سے عملی تربیت اور تیاری ممکن ہوئی۔

آپریشن دوارکا جسے آپریشن سومنات کا نام دیا گیا تھا

اس کے لیے پاک بحریہ کے ساتوں جنگی بحری جہاز6ستمبر کو اپنے مشن پر روانہ ہوئے۔ جبکہ پاکستانی آبدوز غازی کو ممبئی کے پانیوں میں بھیجاکیا گیا تاکہ حملے کے ردِ عمل کے نتیجے میں نکلنے والے بڑے بھارتی جنگی جہازوں کو وہیں نشانہ بنایا جا سکے ۔

بحری جنگی جہازوں نے دوارکا سمندر کی طرف جاتے ہوئے ہدایت کے مطابق اپنا ایندھن کا ذخیرہ لیا، جہاں اس کے ریڈار سٹیشن کو ابتدائی طور پر بمباری کا ہدف دیا گیا۔ ٹکٹیکل کمانڈ کے آفیسر پی این ایس بابر پر سوار ہوئے اور فوری فائرنگ کی ہدایت کو حتمی شکل دی اور انہوں نے جاتے ہوئے دوسرے جہازوں کو بھی ہدایت فراہم کیں۔

بحر ہند پر چھائی رات کی سیاہی میں پاک بحریہ کے جہازوں کی رہنمائی صرف سمتوں کے ذریعے سے کی جا رہی تھی ۔

رات گیارہ بجے کے قریب بھارتی بحریہ کے جنگی جہاز آئی این ایس تلوار کی سمندر میں موجودگی کی نشاندہی کی گئی مگرپاک بحریہ کے جہازوں کی ہیبت و دہشت نے اُسے بھاگنے پہ مجبور کردیا۔

نصف شب گئے تمام جہاز دوارکا کے ساحل کے اتنے قریب پہنچ گئے کہ پورا شہر ان کی توپوں کی زد میں تھا۔

۔

گھری اندھیری رات اور مکمل بلیک آؤٹ کے سبب دوارکا شھر بے بس لگ رہا تھا

پا ک بحریہ کے جہاز 23ناٹس کی رفتار سے اپنی منزل کی جانب بڑھ رہے تھے۔بحیرہ ٔ عرب میں سینکڑوں میلوں پر پھیلے ہوئے پاک بحریہ کے جہازوں کو دوارکا سے 120 ناٹیکل میل پر پوزیشن لینے کی ہدایت کی گئی تھی۔

شیڈول کے مطابق پاکستان نیوی کے 7 جہازوں کے گروپ نے فائرنگ پوزیشن پر نصف شب کو پہنچ کر پوزیشن سنبھال لیں اور ان کے ساتھ 27 گنز تھیں۔ ایک کروز بابر کے پاس "5.25 ٹورٹس، دو جنگی کلاس ڈسٹرائرز، پی این ایس خیبر اور بدر کے پاس "4.5 ٹورٹس تھے۔ تین چوکر کلاس "4.5 ڈسٹرائرز مونٹنگذ تھیں۔ ایک فریگیٹ ٹیپوسلطان "4 مونٹنگز تھی

یہ آپریشن نصف گھنٹے میں مکمل کرنا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد ان کے ساتھ تھی۔ بارہ بج کر چھبیس منٹ پر فائر کا حکم ملا

جہازوں نے شمال مغرب کی جانب رخ کیا تاکہ تمام گنوں سے بیک وقت فائرنگ کو ممکن بنایا جا سکے۔اور ہمارے جہازوں کی توپیں آگ اُگلنے لگیں چند منٹوں میں انہوں نے 50، 50 راؤنڈز فائر کئے اور دشمن کو سنبھلنے کا موقع نہ مل سکا

پے در پے گولوں سے دوارکا کے ریڈار اسٹیشن ڈیوٹی پر موجود دو بھارتی افسروں اور تیرہ جوانوں کی موت کے ساتھ مکمل طور پر تباہ ہو چکا تھا۔ دوارکا میں موجود بھارتی بحریہ کا ہوائی اڈہ بھی ناکارہ ہوچکاتھا اور ریڈار اسٹیشن کے تباہ ہونے سے بھارتی فضائی حملے یکلخت ختم ہو گئے تھے۔ آپریشن مکمل کر کے پاک بحریہ کے تمام جہاز کامیاب و کامران واپس آگئے۔

اس کامیاب آپریشن میں ایک جانب تو بھارت کا کراچی پر حملے کا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا تو دوسری جانب دو بھارتی افسر اور 13 سیلزر ہلاک ہوئے۔ اس کے علاوہ رن وے کو بھی مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا تھا جب کہ انفراسٹرکچر اور سیمنٹ فیکٹری کو بھی راکھ کا ڈھیر بنا دیا گیا تھا۔ اس اچانک حملے پر بھارتی کمان حیران تھی تاہم اس مشن میں پاک بحریہ کو کئی خطرات بھی لاحق تھے لیکن پاک بحریہ کے جوانوں نے اپنے جذبہ شہادت اور مشن کی تکمیل کے لیے ان تمام خطرات کی بالکل بھی پرواہ نہ کی۔

آپریشن دوارکا ہماری قومی تاریخ کی عظیم فتح ہے جس میں پاک بحریہ نے بھارتی بندرگاہ پر حملہ کر کے دشمن کا غرور بھی خاک میں ملا دیا تھا۔ پاک بحریہ کی واحد آبدوز غازی نے بھارتی نیوی کو بھارتی بندرگاہوں میں مقید رکھا۔

ہلاکتوں کے علاوہ مالی اور جانی نقصان پہنچایا اور بھارتی نیوی کو غیر یقینی کیفیت میں ڈال کر محدود کر دیا۔ یہ

پاکستان کی قومی اور عسکری تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھے جانے والا ایک عظیم واقعہ ہے.